احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 11 مارچ 2005ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 11 مارچ 2005ء 29 محرم 1426 ہجری 11 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 55

کامل خود سپردگی

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت ﷺ تہجد کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔اے اللہ میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں۔اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبه من اللیل حدیث نمبر 5842)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولّی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے- دیکھ لیجئے جب انسان حد بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیابیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے- وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے- دولت کے ذریعہ اپنے تعلق حکام کے ذریعہ' قسما قسم کے حیلہ وفریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے' لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو- بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہو جاتی ہے- اب اگر ان دنیاداروں کے غموم وہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب بمقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب وشدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کر سکتے - ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا- کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تولّی میں پھر رہے ہیں-

دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو- وہ کب مصائب وشدائد کے وقت گھبراوے گا- انبیاء علیہم السلام پر جو مصیبتیں آتی ہیں اگر ان کا عشر عشیر بھی ان کے غیر پر وارد ہو تو اس میں زندگی کی طاقت باقی نہ رہے- یہ لوگ جب دنیا میں بغرض اصلاح آتے ہیں تو ان کی کل دنیا دشمن ہو جاتی ہے- لاکھوں آدمی ان کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں' لیکن یہ خطرناک دشمن بھی ان کے اطمینان میں خلل انداز نہیں ہو سکتے - اگر ایک شخص کا ایک دشمن بھی ہو تو وہ کسی لمحہ بھی اس کے شر سے امن میں نہیں رہتا- چہ جائیکہ ملک کا ملک ان کا دشمن ہو اور پھر یہ لوگ باامن زندگی بسر کریں- ان تمام تلخ کامیوں کو ٹھنڈے دل سے برداشت کر لیں- یہ برداشت ہی معجزہ وکرامت ہے- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استقامت ان کے لاکھوں معجزوں سے بڑھ کر ایک معجزہ ہے- کل قوم کا ایک طرف ہونا- دولت' سلطنت' دنیوی وجاہت' حسینہ جمیلہ بیویاں وغیرہ سب کچھ کے لالچ قوم کا اس شرط پر دینا کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ لا الٰہ الا اللّٰہ سے رک جاویں- لیکن ان سب کے مقابل جناب رسالتمآبؐ کا قبول کرنا اور فرمانا کہ میں اگر اپنے نفس سے کرتا تو یہ سب باتیں قبول کرتا- میں تو حکم خدا کے ماتحت یہ سب کچھ کر رہا ہوں اور پھر دوسری طرف سب تکالیف کی برداشت کرنا یہ ایک فوق الطاقت معجزہ ہے- یہ سب طاقت اور برداشت اس دعا کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے جو مومن کو خدا تعالیٰ نے عطا کی ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 46)

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ خریدار سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی)

طلبہ کیلئے درخواست دعا

ان ایام میں بہت سے طلبہ وطالبات مختلف کلاسوں کے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو محنت کی توفیق دے اور اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس

خدام الاحمدیہ پاکستان

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆ کمپیوٹر پروفیشنل سرٹیفیکیٹ کورس
بنیادی تعارف (نظریات، اردو انگریزی، ٹائپنگ، آپریٹنگ سسٹم)
☆ مائیکروسافٹ آفس (ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ)
☆ انٹرنیٹ ☆ کمپوزنگ، ڈیزائننگ (ان پیج، کورل ڈرا)
☆ ہارڈ ویئر کا تعارف اور اس سے متعلق مشکلات کا حل
☆ دورانیہ 3 ماہ کورس فیس-/3000 روپے

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود ربوہ)

”پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی“

(انتخاب از منظوم کلام حضرت مسیح موعود)

وحیٔ حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر
فوق عادت ہے کہ سمجھا جائے گا روز شمار
وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر
جس کی دنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار
ایک دم میں غم کدے ہو جائیں گے عشرت کدے
شادیاں کرتے تھے جو پیٹیں گے ہو کر سوگوار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصر بریں
پست ہوجائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہوجائیں گے مٹی کا ڈھیر
جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں اُن کا شمار
پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں
اُن کو جو جھکتے ہیں اس درگہ پہ ہو کر خاکسار
یہ خوشی کی بات ہے سب کام اُس کے ہاتھ ہے
وہ جو ہے دھیما غضب میں اور ہے آمرزگار
کب یہ ہوگا ؟ یہ خدا کو علم ہے پر اس قدر
دی خبر مجھ کو کہ وہ دن ہوں گے ایّامِ بہار
”پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی“
یہ خدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار
یاد کر فرقاں سے لفظِ زُلْزِلَتْ زِلْزَالَھَا
ایک دن ہوگا وہی جو غیب سے پایا قرار
سخت ماتم کے وہ دن ہوں گے مصیبت کی گھڑی
لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کے لئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار
انبیاء سے بغض بھی اے غافلو اچھا نہیں
دُور تر ہٹ جاؤ اس سے ہے یہ شیروں کی کچھار

(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ مکرم محمود احمد ملک صاحب ابن مکرم غلام سرور ملک صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 21 دسمبر 2004ء کو مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ دختر مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب ہنسلو (Hunslow) یو کے کے ساتھ مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ نے بمقام ربوہ بحق مہر 4 ہزار سٹرلنگ پونڈ پڑھا۔ بچی مکرم فضل حق صاحب قریشی کی پوتی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں جانبین کیلئے اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم سید ندیم مقبول شاہ صاحب کے والد محترم سید مقبول احمد شاہ صاحب ولد سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب (مرحوم) گردے کا م نہ کرنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عدیل اختر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم منیر مسعود صاحب جوہر ٹاون لاہور کی اہلیہ کا پی آئی سی لاہور میں دل کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور (عمر 92 سال) کو کمزوری ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہر تکلیف سے بچائے رکھے۔

محترمہ سائرہ کلیم صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ سے بخار، نزلہ کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

کاشف سہیل (عمر 8 سال) ابن مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

اِکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم ملک منیر احمد صاحب طاہر لمبی بیماری کے بعد بعمر 65 سال 6 مارچ 2005ء کو صبح دس بجے راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ اس دن رات گیارہ بجے دارالضیافت ان کا جنازہ لایا گیا اگلے دن مورخہ 7 مارچ 2005ء کو بیت المبارک میں بعد نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔ دونوں بچیاں جرمنی میں اور تیسرا بیٹا کینیڈا میں مقیم ہیں۔ دو بیٹے ان کے پاس راولپنڈی میں ہی رہتے تھے۔ مرحوم تہجد گزار اور شریف النفس تھے۔ اور چندہ جات میں باقاعدہ تھے۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

ضرورت باورچی

نظارت تعلیم کے زیر انتظام ہوسٹل دارالحمد لاہور میں ایک باورچی کی ضرورت ہے جو 50 سے 60/ افراد کا کھانا پکانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ خواہش مند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم کے ہمراہ فوری نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کو ریگولیٹری اکنامسٹ کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت پی ایچ ڈی اکنامکس ہے اس کے علاوہ مائیکرو اکنامکس کا تازہ علم رکھتے ہوں۔ تفصیلات 6 مارچ 2005ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کے تحت لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ویٹنری آفیسرز درکار ہیں۔ تفصیل 6 مارچ 2005ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

دعوت الی اللہ کے دس اہم ذرائع

جری اللہ راشد صاحب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت محمد ﷺ کو داعی الی اللہ (سورۃ احزاب آیت نمبر 47) قرار دیا ہے۔ یوں تو ہر نبی ہی اپنی قوم کے لئے داعی الی اللہ ہوتا ہے۔ لیکن خاص طور پر آپ کو جو اللہ تعالیٰ نے داعی الی اللہ قرار دیا ہے وہ دو باتیں ظاہر کرنے کے لئے ہے ایک تو یہ کہ آپ تمام انبیاء میں سب سے کامیاب اور سب سے کامل داعی الی اللہ ہیں اور دوسرے یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ آپ کی دعوت الی اللہ دوسرے انبیاء کی طرح نہ تو مختص القوم ہے اور نہ ہی محدود الوقت بلکہ آپ کی تبلیغ کا دائرہ دنیا کی تمام قوموں اور تمام زمانوں پر محیط ہے۔ اور اس عظیم ذمہ داری کو آپ نے جس طرح سے نبھایا اور جس طرح اس کا حق ادا کیا وہ قیامت تک کے لئے ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ چنانچہ اس پہلو سے جب ہم آپ کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو بہت سے پرحکمت اور موثر طریق اور ذرائع ہمارے سامنے آتے ہیں جنہیں آپ نے پیغام حق پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اختیار فرمایا۔

پہلا ذریعہ ''دعا''

دعوت الی اللہ کا سب سے اول اور بنیادی ذریعہ آپ کی درد اور سوز میں ڈوبی ہوئی وہ مضطربانہ اور کربناک دعائیں تھیں جو عرش الٰہی تک پہنچیں اور دلوں کو بدل دیا۔ اور درحقیقت دعا ہی دعوت الی اللہ کے تمام ذرائع کی روح اور جان ہے۔ دعاؤں کی برکت سے ہی آپ کے تمام ذرائع تبلیغ موثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوئے۔ دعا کی اس حقیقت کو سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی کتاب برکات الدعا میں یوں بیان فرماتے ہیں:۔

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔''

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد نمبر 6 ص 10 تا 11)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''ہر احمدی بہرحال اس بات سے اپنی (-) کا آغاز کردے کہ فوری طور پر نہایت سنجیدگی سے دعا کرے اور روزانہ پانچوں وقت اس کو اپنے اوپر لازم کرے وہ خدا سے یہ التجا کرے کہ اے خدا ہمیں یہ توفیق عطا فرما کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرسکیں اور تیری نظر میں داعی الی اللہ بننے کا جو حق ہے اس کو ادا کرنے لگ جائیں۔''

''اگر ساری جماعت یہ دعائیں شروع کردے تو دیکھتے دیکھتے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں عظیم الشان انقلاب برپا ہونے لگیں گے۔

پس دعا پر بہت زور دیں۔ دعا پر بہت زور دیں کیونکہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کا خلاصہ بھی یہ ہے کہ اول بھی دعا ہے اور آخر بھی دعا ہے اگر داعی الی اللہ بننا ہے تو اللہ سے دعائیں کرنا ہوں گی۔ اس سے مدد مانگے بغیر کس طرح داعی الی اللہ بن جائیں گے جس کی طرف بلانا چاہتے ہیں اس سے محبت اور پیار کئے بغیر اس کی طرف کیسے بلائیں گے۔''

(الفضل 31 مئی 1983ء)

دوسرا ذریعہ ''اخلاق حسنہ''

دوسرا اہم اور موثر ترین ذریعہ دعوت الی اللہ آپ کا عملی نمونہ یعنی اخلاق حسنہ تھے۔ جن کے متعلق خود اللہ تعالیٰ نے یہ گواہی دی کہ انک لعلی خلق عظیم۔ (سورۃ القلم آیت نمبر 5) یقیناً آپ عظیم اخلاق کے مالک ہیں۔ یہ آپ کے عظیم الشان اخلاق ہی تھے جنہیں دیکھ کر بدترین دشمن بھی آپ کے دوست اور خیرخواہ بن گئے اور سخت سے سخت دل بھی موم ہو گئے اور یہ آپ کے اعلیٰ اخلاق ہی تھے کہ جنہوں نے دلوں کو جیت لیا جو جادو کی طرح اثر کرتے اور آن واحد میں انسان کی کایا ہی پلٹ جاتی۔ وہ بوڑھی عورت جس کے سامان کی گٹھڑی اپنے سر پہ اٹھا کر اس کی منزل تک چھوڑ کر آئے جو آپ کو پہچانتی نہ تھی اور تمام رستے آپ کو برا بھلا کہتی رہی لیکن آپ خاموشی سے اس کی ساری باتیں سنتے رہے صرف اس لئے کہ اگر اسے بتا دیا کہ میں ہی محمد ہوں تو کہیں اس نیکی سے جس کی مجھے توفیق مل رہی ہے محروم نہ رہ جاؤں۔ منزل پہ پہنچ کر جب اس عورت کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہی محمد ہیں تو وہیں اسی وقت اسلام قبول کر لیتی ہے کیونکہ اس کے دل نے یہ گواہی دی کہ جس انسان کے ایسے اخلاق ہوں وہ جھوٹا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور پھر فتح مکہ کے دن آپ نے لا تثریب علیکم الیوم کا اعلان کر کے سب کو معاف کر دیا اور عفو و درگزر کی ایسی مثال قائم کر دی جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

ایک مثالی شخصیت اور ذاتی نمونہ کا ہونا اجتماعی تربیت کے لئے بالعموم اور انفرادی تربیت کے لئے بالخصوص سب سے موثر ذریعہ ہے۔ اسی بناء پر خالق کائنات نے آپ کو اسوہ حسنہ بنا کر مبعوث فرمایا۔ پس یہ آپ کے اخلاق کا حسن ہی تھا جس نے صحابہؓ کو آپ کا دیوانہ بنا دیا اور وہ ہر وقت آپ پر پروانوں کی طرح قربان ہونے کے لئے تیار رہتے تھے۔ آپ کے حسن و احسان کا یہ رنگ دیکھئے۔ ایک دفعہ جب آپ جنگ حنین کے لئے محو سفر تھے کہ ایک صحابی ابو رہم کی اونٹنی آپ کی اونٹنی سے بھڑ گئی اور ان کے جوتے کا کنارہ آپ کی ران سے ٹکرا گیا اور اس پر خراش آ گئی جس سے آپ کو سخت تکلیف پہنچی۔ آپ نے ابو رہم کے پاؤں پر ہلکا سا کوڑا مار کر فرمایا ابو رہم پاؤں ہٹاؤ میری ران میں خراش آ گئی ہے۔ ابو رہم بہت ہی خوفزدہ ہوئے کہ شائد وحی کے ذریعے اس گستاخی کی تنبیہ ہو۔ صبح جب قافلہ خیمہ زن ہوا تو وہ حسب معمول اونٹ چرانے نکل گئے مگر دل میں کھٹکا بدستور موجود تھا اس لئے واپس آتے ہی لوگوں سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ رسول اللہؐ نے یاد فرمایا ہے یہ سن کر اور بھی گھبرائے کہ جس بات کا اندیشہ تھا وہی ہوا۔ چنانچہ یہ ڈرتے ڈرتے حاضر خدمت ہوئے مگر یہ قیصر و کسریٰ کی بادشاہی نہ تھی جہاں ادنیٰ سی گستاخی بھی سخت ترین سزا کا مستحق بنا دیتی تھی بلکہ یہ رحمۃ للعالمین کا دربار تھا جہاں آقا و غلام اور امیر و غریب کا کوئی امتیاز نہیں تھا۔ ابو رہم پیش ہوئے تو رسول اللہؐ نے فرمایا تم نے کل مجھے تکلیف پہنچائی تھی اس کے بدلہ میں میں نے تمہارے پیر کو کوڑے سے ہٹایا تھا۔ اب اس کے عوض یہ اسّی بکریاں لے لو۔ ابو رہمؓ کہتے ہیں کہ آپ کی اس وقت کی رضامندی میرے لئے دنیا و مافیہا سے بہتر تھی۔

(سنن الدارمی)

تیسرا ذریعہ ''پوشیدہ دعوت الی اللہ''

منصب نبوت پر فائز ہونے کے معاً بعد ابتداء میں آپ نے تبلیغ کا کام انتہائی خاموشی سے اور خفیہ رکھ کر کیا۔ اور صرف ان لوگوں تک تبلیغ اور رابطے کے کام کو محدود رکھا جن کے ساتھ پہلے ہی آپ کا انتہائی قربت اور دوستی کا تعلق تھا۔ اور یہ دور جس میں آپ نے اپنی تبلیغ کو صیغہ راز میں رکھا تین سال تک جاری رہا۔ اس عرصہ کے دوران آپ کو جو روحانی پھل عطا ہوئے ان میں حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت زید بن حارثہؓ کے نام شامل ہیں۔

چوتھا ذریعہ ''اقرباء کو دعوت''

اس کے بعد آپ نے اپنی تبلیغ کا دائرہ وسیع کیا اور اپنے عزیز رشتہ داروں کی طرف متوجہ ہوئے۔ چنانچہ اس کے لئے آپ نے اپنے اقرباء کو ایک دعوت طعام دی۔ اس دعوت میں چالیس افراد شامل ہوئے۔ دعوت طعام کے بعد جب آپ نے دعوت حق دی تو اس پر آپ کے رشتہ دار سخت ناراض ہوئے اور آپ کے پیغام کو کوئی اہمیت نہ دی اور برا بھلا کہتے ہوئے سب اٹھ کر چلے گئے۔ لیکن آپ نے پھر بھی اس سلسلہ کو جاری رکھا اور کچھ عرصہ کے بعد پھر ایک دعوت کا انتظام فرمایا لیکن اس دفعہ آپ نے اس بات کو ملحوظ رکھا کہ پہلے آپ خطاب فرمائیں گے اور پھر اس کے بعد کھانا پیش کیا جائے گا۔ چنانچہ جب تمام رشتہ دار جمع ہو گئے تو آپ نے کھڑے ہو کر یوں خطاب فرمایا کہ:۔

دیکھو میں تمہاری طرف وہ بات لے کر آیا ہوں کہ اس سے زیادہ اچھی بات کوئی شخص اپنی قوم کی طرف نہیں لایا۔ میں تمہیں ایک خدا کی طرف بلاتا ہوں اگر تم میری بات مان لو تو تم دین و دنیا کی بہترین نعمتوں کے وارث بن جاؤ گے۔ اب تم بتاؤ کہ اس کام میں تم میں سے کون میرا مددگار بنتا ہے۔ آپ کا یہ پیغام سن کر مجلس پر سناٹا چھا گیا کچھ وقفے کے بعد مجمع میں سے ایک آواز بلند ہوتی ہے کہ گو میں سب سے کمزور ہوں اور سب سے چھوٹا ہوں مگر میں آپ کا ساتھ دوں گا۔

یہ آواز تھی حضرت علیؓ کی۔ اس وقت ان کی عمر صرف تیرہ برس تھی تو ان دو دعوتوں کے نتیجے میں حضرت علیؓ کے وجود میں آپ کو عظیم الشان روحانی پھل عطا ہوا۔ مندرجہ بالا آیت کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کے دوستوں میں یہ کمزوری پائی جاتی ہے کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو (-) نہیں کرتے اور ان پر اتنا دباؤ نہیں ڈالتے جتنا ڈالنا چاہئے۔ میں نے ایک دفعہ اس پر خاص طور پر زور دیا اور بعض احمدیوں نے ایسا کیا تو اس کا نمایاں اثر ہوا۔ چنانچہ ایک احمدی دوست نے بتایا کہ میں ایک دن اپنے ایک رشتہ دار کے گھر میں بیٹھ گیا اور اسے کہہ دیا کہ یا تو تم مجھے اپنا ہم خیال بنا لو اور یا تم احمدی بن جاؤ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میرے دلائل چونکہ معقول تھے وہ اس پر اثر کر گئے اور وہ احمدی ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر

کوئی شخص ہمیں سمجھا دے کہ ہم غلطی پر ہیں تو ہمیں اس کی بات ماننے میں کوئی حرج نہیں لیکن افسوس تو یہ ہے کہ جماعت کے دوست دلیری سے کام نہیں لیتے۔ آخر یہ صاف بات ہے کہ جس کی دلیل پختہ ہوگی وہ یقیناً دوسرے شخص کو اپنی طرف مائل کر لے گا۔ پس اگر لوگ اپنے اپنے رشتہ داروں کے پاس جائیں تو یقیناً لاکھوں لاکھ لوگ احمدیت کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔'' (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 281)

پانچواں ذریعہ ''کھلے عام دعوت''

اس کے بعد آپؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم فاصدع بما تومر (سورۃ الحجر آیت نمبر 95) کے تحت کھلے عام تبلیغ کا طریق اختیار فرمایا۔ اس مقصد کے لئے آپؐ کوہ صفا کی چوٹی پر کھڑے ہو گئے اور مکہ کے ایک ایک قبیلے کا نام لے کر اسے اپنے پاس جمع ہونے کے لئے پکارا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی آواز میں ایسی تاثیر پیدا کر دی تھی کہ تھوڑی ہی دیر میں مکہ کے تمام قبائل آپ کے سامنے جمع ہو گئے۔ گویا دعوت الی اللہ کے لئے یہ ایک جلسہ عام تھا۔ اس موقع پر آپؐ نے تمام قبائل کو مخاطب کر کے فرمایا اگر میں تمہیں یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک بہت بڑا لشکر جرار ہے جو تم پر حملہ کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔ تو کیا تم میری اس بات کا یقین کر لو گے۔ اس پر سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ اگرچہ ہماری آنکھیں اس لشکر کو نہیں دیکھ رہیں لیکن پھر بھی آپؐ کی بات پر ہمیں کامل یقین ہے کیونکہ آج تک ہم نے آپؐ کے منہ سے کوئی جھوٹی بات نہیں سنی۔ تب آپؐ نے ان کے سامنے توحید کا اور اپنی نبوت کا اعلان کیا اور فرمایا کہ تمہارا ایک ہی خدا ہے جو وحدہ لاشریک ہے اس لئے بتوں کی پوجا چھوڑ دو۔ اس پر اہل مکہ سخت مشتعل ہوئے اور شدید غصے کا اظہار کیا۔ یہاں تک کہ ابولہب نے غصہ سے بھری آواز میں آپؐ کو مخاطب کر کے کہا کہ تبا لك الهذا جمعتنا (بخاری کتاب التفسیر) نعوذ باللہ تجھ پر ہلاکت ہو کیا اس بات کے لئے تو نے ہمیں اکٹھا کیا ہے۔ اور باقی سب لوگ بھی اسی طرح آپ کو برا بھلا کہتے ہوئے اور استہزاء کرتے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔

چھٹا ذریعہ
''دعوت الی اللہ کے مراکز''

آپؐ نے دعوت حق کے لئے ایک یہ طریق اختیار فرمایا کہ ایک تبلیغی مرکز قائم فرما دیا۔ یہ مرکز تاریخ اسلام میں 'دارارقم' کے نام سے مشہور ہے۔ جو ارقم بن ابی ارقمؓ کا مکان تھا جسے اسی مقصد کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ آپؐ اکثر اوقات اس جگہ تشریف فرما ہوتے اور صحابہؓ خود بھی آپؐ سے ملاقات کے لئے آتے اور اپنے زیر تبلیغ افراد کو بھی آپؐ سے ملوانے کے لئے یہاں لے کر آتے تھے۔ اس تبلیغی مرکز کے ذریعے بیسیوں افراد کو قبولیت اسلام کی توفیق ملی۔ اور ان میں سے سب سے نمایاں حضرت عمرؓ اور حضرت حمزہؓ کے نام ہیں۔

ساتواں ذریعہ
''دعوت بر موقع اجتماعات''

مکہ میں دوران سال مختلف اوقات میں جو اجتماعات ہوتے تھے تبلیغی لحاظ سے آپؐ ان مواقع پر خوب فائدہ اٹھاتے۔ ان بڑے بڑے اجتماعات میں ایک تو حج کے ایام تھے اور دوسرے میلوں کے ایام تھے۔ سب سے بڑا میلہ جو ہر سال لگتا تھا ذوالمجنہ کے نام سے مشہور تھا۔ دوسرے نمبر پر عکاظ کا میلہ تھا اور تیسرا بڑا میلہ ذوالمجاز کا تھا۔ ان تمام مواقع پر آپؐ ایک مجاہدانہ رنگ میں تبلیغ کے میدان میں سرگرم عمل ہو جاتے اور ایک ایک خیمے میں جا کر لوگوں کو پیغام حق پہنچاتے تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب آپؐ کی اس کیفیت کو یوں بیان فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کا قبائل کا دورہ بھی ایک عجیب منظر پیش کرتا ہے۔ ہر دو جہان کا بادشاہ جس کا نام لینے پر بعد کے مسلمان شہنشاہ جن کے نام سے دنیا کانپتی تھی اپنے تختوں سے نیچے اتر آتے تھے۔ قبائل عرب کے بدوی رئیسوں کے خیموں میں جاتا ہے اور ایک ایک رئیس کے خیمہ پر دستک دے کر خالق کونین کا پیغام پیش کرتا ہے اور پیچھے پڑ پڑ کر استدعا کرتا ہے کہ یہ تمہارے بھلے کی چیز ہے، اسے لے لو مگر ہر دروازہ اس کے لئے بند کیا جاتا ہے اور ہر خیمہ سے اس کو یہ آواز آتی ہے کہ جاؤ یہاں تمہارا کوئی کام نہیں اور خدا کا یہ بندہ اپنے مقدس مال کی گٹھڑی اٹھا کر اگلے خیمے کا راستہ لیتا ہے۔ (سیرۃ خاتم النبیّین ص 218)

آٹھواں ذریعہ ''بستیوں کا دورہ''

پھر آپؐ نے مکہ کے مضافات میں جو بستیاں آباد تھیں وہاں جا کر پیغام حق پہنچانے کا سلسلہ شروع فرمایا۔ اس مقصد کے لئے آپؐ نے سب سے پہلے طائف کا سفر اختیار کیا اور طائف والوں نے آپؐ کے ساتھ جو دردناک سلوک کیا اس کے تصور سے ہی انسان کے جذبات بھر آتے ہیں۔ اس دن آپؐ کو جو تکلیف پہنچائی گئی اس کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے دریافت کیا کہ آپؐ کی زندگی کا مشکل ترین دن کون سا تھا تو آپؐ نے فرمایا کہ عائشہ تمہاری قوم سے مجھے بہت سی تکالیف پہنچی ہیں لیکن طائف والے دن تو بہت ہی زیادہ تکلیف اٹھائی۔ (مسلم کتاب الجہاد)

لیکن سبحان اللہ آپؐ پر لاکھوں درود و سلام ہو۔ اللہ کے اس پیارے نبیؐ کی شان دیکھئے کہ اس سلوک کے باوجود آپؐ نے انہیں بددعا نہیں دی بلکہ دعا دی کہ اللّٰھم اھد قومی فانھم لا یعلمون۔

اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کی اس دعا کو قبولیت کا درجہ عطا فرمایا۔ چنانچہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ آپؐ کی دعا کی برکت سے فتح مکہ کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں طائف کا سارا علاقہ مسلمان ہو گیا تھا۔

ان تمام حالات و واقعات کی روشنی میں جو اب تک تحریر کئے گئے ہیں۔ رسول اکرمؐ کی پاک سیرت کا جو خاص پہلو نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آتا ہے وہ ہے آپؐ کا بے مثال صبر اور استقلال اور عزم و ہمت۔ ایسے انتہائی مشکل اور تکلیف دہ حالات کے باوجود کسی ایک موقع پر بھی آپؐ ہمت اور حوصلہ نہیں ہارے اور نہ کبھی مایوس ہوئے۔ آپؐ کی یہی بے مثال خوبی آج ہر احمدی داعی الی اللہ کے لئے نمونہ اور ان کے لئے بھی نمونہ ہے جو تھوڑی سی کوشش کرنے کے بعد فوری طور پر کامیابی نہ ہوتی دیکھ کر ہمت ہار دیتے ہیں اور مایوس ہو کر کام چھوڑ بیٹھتے ہیں۔

نواں ذریعہ ''خطوط''

اس کے بعد دعوت الی اللہ کا ایک طریق یہ بھی اختیار فرمایا کہ مختلف بادشاہوں اور رؤسا کو آپؐ نے تبلیغی خطوط بھجوائے جن میں سے خاص خاص یہ ہیں۔ پہلا خط آپؐ نے قیصر روم کی طرف بھجوایا جس کا نام ہرقل تھا۔ دوسرا خط کسریٰ ایران کی طرف، تیسرا خط شاہ حبشہ نجاشی کے نام بھجوایا گیا۔ چوتھا خط شاہ مصر کی طرف بھجوایا گیا جس کا نام مقوقس تھا اور پانچواں خط بحرین کے بادشاہ منذر تمیمی کو بھجوایا گیا۔

دسواں ذریعہ
''اتباع صحابہ رضوان اللہ علیہم''

آپؐ کی شخصی تاثیر اور قوت قدسیہ سے جو اصحاب تیار ہوئے وہ تاریخ انسانیت کے مثالی کردار بن گئے۔ تعداد میں کم ہونے کے باوجود انہوں نے تاریخ انسانیت کے سب سے حیرت انگیز اور عظیم کارنامے سرانجام دیئے اور آج تک ہمارے لئے روشنی اور ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جیسے آنحضورؐ نے فرمایا تھا کہ:۔

اصحابی کالنجوم بأیھم اقتدیتم اھتدیتم (مشکوٰۃ کتاب المناقب صحابہ)

یہ وقف جدید

ہے کارنامۂ فضل عمر یہ وقف جدید
دکھا رہی ہے جو اپنا اثر یہ وقف جدید
اگرچہ راہ کٹھن اور دَور ہے منزل
رواں ہے جانب منزل مگر یہ وقف جدید
نفوذ اپنے وطن میں ہے اس کا چاروں طرف
قدم بڑھاتی ہے شام و سحر یہ وقف جدید
خدا کے دیں کی اشاعت ہے اس کا نصب العین
سدا جو رکھتی ہے پیشِ نظر یہ وقف جدید
وہ طائرانِ چمن بال و پر نہیں جن کے
لگا رہی ہے انہیں بال و پر یہ وقف جدید
خدا کرے کہ نئے دور میں بھی اے شبیر
بہت سے پیدا کرے دیدہ ور یہ وقف جدید

چوہدری شبیر احمد

ہومیوڈاکٹرظہیراحمدصاحب

ہیپاٹائٹس (یرقان) کا علاج اور حفاظتی تدابیر

یرقان کے علاج اور بچاؤ کے لئے اہم قدم صحیح حفاظتی تدابیر کا اختیار کرنا ہے

یرقان یا ہیپاٹائٹس ایسی صورت حال کو کہتے ہیں جس میں جلد، آنکھوں کے سفید حصے اور جسم کی مختلف جھلیوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اس زردی کی بنیادی وجہ ایک خاص قسم کے کیمیائی مادے بلی روبین (Bilirubin) کی خون میں زیادتی ہوتی ہے۔

متعدی یرقان

اگرچہ یہ صورت حال مختلف طرح سے پیدا ہوسکتی ہے۔ تاہم سب سے اہم اور عام طور پر ہونے والا یرقان جگر کے خاص قسم کے خلیوں پر مختلف وائرس کے حملہ آور ہونے سے ہوتا ہے۔ وائرس کی مختلف قسموں کو اے، بی، سی، ڈی اور ای کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ اور اقسام کے وائرس بھی یرقان کا سبب بن سکتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ان اقسام میں سے ہی کوئی ایک قسم جگر پر حملہ آور ہوتی ہے اور متعدی یرقان پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔

غیر متعدی یرقان

مندرجہ بالا وائرسز کے علاوہ جسم کے دفاعی نظام کی خرابی کچھ مضر جگر ادویات، شراب اور خصوصاً بعض عطائی حضرات کے تیار کردہ کشتے وغیرہ جگر کے خلیوں کو نقصان پہنچا کر یرقان پیدا کردیتے ہیں۔ دیگر اقسام کے نسبتاً کم اہم اور کبھی کبھار ہونے والے غیر متعدی یرقان کی اقسام میں ایک تو خون کے سرخ خلیوں کا بہت زیادہ مقدار میں جسم کے اندر ہی ٹوٹ جانا اور دوسری قسم میں جگر کی رطوبتوں (صفرا) کو انتڑیوں تک پہنچانے والی نالی کے راستے میں رکاوٹ کا پیدا ہونا ہے۔ ان دونوں قسموں کے یرقان میں جگر کے خلیے بذات خود ٹھیک ہوجاتے ہیں اور جگر کو براہ راست کوئی نقصان نہیں ہوتا لہٰذا اس مضمون میں ہم صرف وائرس کے حملہ آور ہونے والے یرقان کا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ کریں گے۔

ہیپاٹائٹس ''اے'' وائرس

یہ وائرس صحت کے لئے دنیا بھر میں اہم مسئلہ ہے۔ خصوصاً ترقی پذیر ممالک میں اس سے پیدا ہونے والی بیماری بہت عام ہے۔ یہ وائرس عموماً بچپن میں حملہ آور ہوتا ہے اور یرقان کا سبب بن جاتا ہے۔ یہ وائرس عام طور پر حفظان صحت کے اصولوں پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے حملہ آور ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وائرس مریضوں کے فضلہ سے خارج ہوتا ہے۔ اگر فضلہ کو صحیح طریقے سے ٹھکانے نہ لگایا جائے تو یہ پینے کے پانی یا دیگر غذائی اشیاء کے ذریعے دوسرے انسانوں کے پیٹ میں پہنچ جاتا ہے اور یرقان کی بیماری لاحق کردیتا ہے۔ اس طرح یہ وائرس عموماً ایسے علاقوں میں بآسانی پھیلتا ہے جہاں پانی کی نکاسی اور پینے کے پانی کا نظام ناقص ہو۔ بعض اوقات دودھ، مچھلی اور پانی بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بن جاتے ہیں۔ یہ وائرس ایک دفعہ جب انسان کے جسم میں پہنچ جائے تو تقریباً ایک سے ڈیڑھ ماہ کے عرصہ میں یرقان پیدا کردیتا ہے۔

ہیپاٹائٹس ''بی'' وائرس

یرقان کے اسباب میں قسم ''بی'' شدید اور خطرناک ترین ہے۔ پاکستان اور جنوب مشرقی ایشیا کے بہت سے دوسرے ممالک میں یہ وائرس یرقان اور جگر کی دیگر بیماریوں کا اہم سبب ہے۔ یہ وائرس جب ایک دفعہ جسم میں پہنچ جائے تو پھر یہ خدشہ ہوتا ہے کہ دس فیصد افراد میں سال ہا سال تک موجود رہے اور اگر ایسا ہو تو یہ وائرس اندر ہی اندر جگر کو اس قدر نقصان پہنچا دیتا ہے کہ جگر سکڑنا شروع کردیتا ہے جسے (Cirrhosis) کہتے ہیں۔ یہ خرابی بعض اوقات جگر کے سرطان میں تبدیل ہوسکتی ہے جو بالآخر موت کا سبب بن جاتی ہے۔

وائرس ''بی'' کے پھیلاؤ کے اسباب

یہ وائرس ایک انسان سے دوسرے انسانوں تک پھیلتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً 30 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے جسم میں یہ وائرس موجود ہے اور یہ تمام لوگ اس کے مزید پھیلاؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں سالانہ 10 سے 20 لاکھ افراد اس وائرس کی بدولت موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا اس کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اس کے پھیلنے کے طریقوں کو سمجھنا ازحد ضروری ہے۔ یرقان قسم بی پھیلنے کے اسباب درج ذیل ہیں۔

انتقال خون:

اس وائرس کے پھیلنے کا اہم ترین ذریعہ انتقالِ خون ہے۔ لہٰذا انتقال خون سے پہلے اس وائرس کا ٹیسٹ کرنا بہت ضروری ہے (بدقسمتی سے فی الحال ہمارے ملک میں اس ٹیسٹ کی سہولت ہر جگہ میسر نہیں ہے)۔

جسمانی قرب:

انسانوں کا آپس میں جسمانی قرب بھی اس وائرس کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ یہ وائرس انسانی جسم کی رطوبتوں مثلاً لعاب دہن، مادہ منویہ، پیشاب اور رحم سے نکلنے والے پانی میں خارج ہوتا ہے۔

حجامت بنانے کے اوزار:

حجاموں کے استرے، تولیے اور دیگر اوزار اگر صحیح طریقے سے صاف نہ ہوں تو یہ بھی وائرس کو پھیلانے کا سبب بن سکتے ہیں۔

چھیدکاری:

لڑکیوں کے کان اور ناک چھیدنے والی سوئیاں اور جسم پر نام کندہ کروانا یا گلکاری (Tatooing) کروانا بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کا ذریعہ ہیں۔

نومولود بچے:

اگر کسی حاملہ عورت کے جسم میں یہ وائرس موجود ہو تو بوقت ولادت یہ وائرس نومولود بچے پر حملہ آور ہو جاتا ہے اور اس کے جگر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ایک دفعہ یہ وائرس کسی بھی انسان کے جسم تک پہنچ جائے تو پھر یہ جگر کے خاص خلیوں میں سوزش پیدا کرنے کے بعد انہیں توڑ پھوڑ کر رکھ دیتا ہے۔ وائرس کو جسم میں پہنچنے کے بعد تقریباً 2 ماہ کا عرصہ لگتا ہے۔ اس دوران وہ جسم کے اندر پروان چڑھتا رہتا ہے اور بالآخر آہستہ آہستہ مرض کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس ''سی'' وائرس

اسے پہلے (Mona Nonb) کہا جاتا تھا۔ حال ہی میں اس کو سائنس نے مکمل طور پر پہچان لینے کے بعد اسے وائرس ''سی'' کا نام دیا ہے۔

اس کے پھیلاؤ کے طریقے وہی ہیں۔ جو اوپر وائرس ''بی'' کے ضمن میں درج کئے جاچکے ہیں۔ تاہم قسم ''سی'' کے یرقان کی شدت نسبتاً کم ہوتی ہے لیکن تقریباً 50 فیصد مریضوں کو دائمی سوزش اور ان میں تقریباً ایک چوتھائی یعنی پچیس فیصد لوگوں میں یہ جگر کا سکڑاؤ پیدا کردیتا ہے۔ جبکہ کچھ مریض سرطان کا شکار ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا یہ وائرس قسم ''بی'' سے بھی زیادہ مہلک ہے اور ہمارے ملک میں دوسرے ترقی پذیر ملکوں کی طرح عام ہے۔

ہیپاٹائٹس ''ڈی'' وائرس

یہ ایک نامکمل وائرس ہے جو بذات خود براہ راست مریضوں پر حملہ آور نہیں ہوسکتا۔ تاہم جن لوگوں کو وائرس ''بی'' لاحق ہو اور ان میں ''بی'' وائرس کے ساتھ ''ڈی'' بھی بعض اوقات حملہ آور ہو جاتا ہے۔ یہ صورت بہت خطرناک نتائج کی حامل ہوسکتی ہے اور جلد موت کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

ہیپاٹائٹس ''ای'' وائرس

یہ بھی وائرس ''اے'' کی طرح پانی کی آلودگی سے پھیلتا ہے۔ اکثر اوقات ترقی پذیر ممالک میں وبائی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ خصوصاً پاکستان میں تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ بالغ افراد میں اکثر یرقان کا موجب بنتا ہے اور 20 فیصد حاملہ خواتین اس موذی مرض میں مبتلا ہوکر لقمۂ اجل بن سکتی ہیں۔

یرقان کی ابتدائی علامات

مندرجہ بالا اقسام میں سے کوئی بھی وائرس جسم پر حملہ آور ہوجائے تو اوسطاً 2 سے 8 ہفتے کے بعد بیماری کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

پہلے پہل صرف ہلکا بخار، تھکاوٹ اور سر درد کی شکایات جنم لیتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بھوک لگنا بند ہوجاتی ہے۔ متلی رہتی ہے اور بعض اوقات قے اور دستوں کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ یرقان کی ابتدائی علامات میں سے ایک اہم علامت سگریٹ پینے والوں کیلئے ذائقہ میں بدمزگی کا پیدا ہونا ہے۔ علاوہ ازیں پیٹ کے اوپر والے حصے میں بعض اوقات ہلکا درد بھی رہتا ہے۔ اس علامت کے پیدا ہونے کے تقریباً ہفتہ عشرہ کے بعد آنکھوں اور پیشاب کی رنگت زرد ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ جگر اور تلی دونوں بڑھ جاتی ہیں۔ بعض مریضوں کے گلے کے غدود بھی بڑھ جاتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں میں اس کے بعد یہ علامات آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور مریض تندرست ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ ''بی'' وائرس کی علامات بھی مندرجہ بالا شکایات کی صورت میں پیدا ہوتی ہیں لیکن اس میں ان کی شدت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور ان کے علاوہ پٹھوں اور جوڑوں میں درد اور بعض اوقات جلد پر خارش وغیرہ بھی نمودار ہوجاتی ہے۔ اگرچہ وائرس ''اے'' کے مریض بالکل تندرست ہوجاتے ہیں لیکن دیگر اقسام کے وائرس کے مریض بظاہر ٹھیک ہونے کے بعد تندرست نہیں ہوتے اور یہ وائرس جسم میں موجود رہتے ہیں۔ اس طرح یہ بیماری کو مزید پھیلانے کا سبب بن جاتے ہیں۔

طریقہ تشخیص

مندرجہ بالا علامات کی موجودگی میں مریض کیلئے ضروری ہے کہ وہ فوراً اپنے معالج سے رابطہ کرے۔ بعض اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ مریض ازخود لیبارٹری میں جاکر مختلف ٹیسٹ کروانے لگتے ہیں۔ یہ طریقہ غلط ہے کیونکہ جو بھی ٹیسٹ تشخیص کیلئے ضروری ہو اس کا فیصلہ معالج کے مشورہ سے ہونا چاہئے۔

علاج اور حفاظتی تدابیر

مندرجہ بالا معلومات سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ یرقان کے علاج اور بچاؤ کے لئے اہم ترین قدم صحیح حفاظتی تدابیر کا اختیار کرنا ہے۔ اگر وائرس کے پھیلاؤ کے طریقوں پر غور کیا جائے پھر ان سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کی جائیں تو اس آفت پر بخوبی قابو پایا جاسکتا ہے۔ حفظان صحت کے بنیادی اصول جن میں ہاتھوں کا

صابن سے دھونا، جسم کی مناسب صفائی کا خیال رکھنا، تولیہ صابن اور شیونگ کا سامان الگ الگ استعمال کرنا۔ انسانی فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا وغیرہ شامل ہیں ان امور کی مکمل پابندی اس مہلک ترین بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کا اہم ترین ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔

دوسری اہم تدبیر انتقال خون کے اداروں میں خون کا مکمل معائنہ اور وائرس کی موجودگی کیلئے ٹیسٹوں کا ہونا بہت ضروری ہے تاکہ جس خون میں اس وائرس کے اثرات موجود ہوں وہ خون کسی بھی مریض کو نہ دیا جاسکے۔

اہل خانہ کے لئے ہدایات

1۔یرقان زدہ مریض کو دیگر اہل خانہ سے مکمل الگ کرنے کی عموماً ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ یرقان ہونے سے کافی پہلے ہی وائرس اس مریض کی جسمانی رطوبتوں سے خارج ہوجاتا ہے۔

2۔زیادہ اہم بات یہ ہے کہ مریض کی جملہ رطوبتوں کو جن میں پیشاب اور لعاب دہن وغیرہ شامل ہیں صحیح طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ اگر گھر میں سیوریج سسٹم موجود ہو تو وہ کافی ہے۔ ورنہ فضلہ وغیرہ کو مٹی میں دبا دینا چاہئے۔

3۔مریض اور اس کے زیر استعمال اشیاء کو چھونے کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھونا چاہئے۔

4۔مریض کے ذاتی استعمال کی اشیاء مثلاً صابن، تولیہ، تھرمامیٹر اور شیونگ کا سامان وغیرہ کوئی دوسرا فرد استعمال نہ کرے۔

5۔مریض کے استعمال شدہ برتن کو فوراً اچھی طرح دھولیا جائے۔ ان کو دھوپ میں خشک کرنا نہایت اہم ہے۔

6۔مریض کو جنسی اختلاط سے پرہیز کرنا چاہئے۔

طریقہ علاج

بدقسمتی سے ہمارے ہاں تاثر پایا جاتا ہے کہ جدید طب (ڈاکٹری طریقہ علاج) میں یرقان کا کوئی علاج نہیں حالانکہ یہ تاثر بالکل غلط ہے۔ سائنس کی ترقی نے ہمیں جگر کی بیماریوں کو سمجھنے میں بہت مدد دی ہے اور بعض بیماریوں کو کافی حد تک قابل علاج کر دیا ہے۔

چونکہ جگر جسم کے اہم ترین اعضاء میں سے ایک ہے۔ اس لئے اس کے خلیوں کی سوزش سارے جسم پر اہم اثرات مرتب کرتی ہے۔ علاج سے مراد یہ نہیں کہ دوائیں ہی استعمال کی جائیں۔ خصوصاً سوزش جگر میں حتی المقدور کوشش یہ ہونی چاہئے کہ کم سے کم دوائیں استعمال کی جائیں۔ کیونکہ خوراک کی طرح اکثر ادویات بھی معدہ سے فوراً جگر تک پہنچتی ہیں۔ جہاں وہ اپنے کیمیائی اجزاء میں تبدیل ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر جگر میں سوزش ہو جائے تو زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ جگر کے متاثرہ خلیوں کو آرام ملے اس لئے دواؤں کا استعمال جگر کو مزید نقصان پہنچانے کا موجب بن سکتا ہے۔

آرام:

سوزش جگر کے مریض کے لئے جسمانی آرام مناسب ہے۔ تاہم آرام سے مراد قطعاً یہ نہیں کہ مریض مسلسل لیٹا رہے۔ گزشتہ دہائیوں میں مکمل آرام کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی لیکن اب یہ نظریہ غلط ثابت ہو چکا ہے۔ مریضوں کا اندرون خانہ رہنا اور زیادہ تھکانے والی تمام کیفیات سے بچنا کافی ہے۔ مریض کو گھر کے اندر مناسب حد تک چلنے پھرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

غذا:

یرقان کے مریض کیلئے غذا کے پرہیز کے بارے میں بھی عام طور پر بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ یرقان کے مریض کی بھوک تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔ مرغن اور چکنائی والی اشیاء کھانے کو اس کا جی نہیں چاہتا لہٰذا ان مریضوں کو بھی ایسی خوراک دینی چاہئے جو ان کیلئے خوش ذائقہ ہو۔ عموماً نشاستہ دار غذائیں ہی ان مریضوں کیلئے تجویز کی جاتی ہیں۔ غذائی اشیاء میں سے کوئی بھی شے یرقان کے مریضوں کیلئے مضر نہیں ہے تاہم غذا بذات خود علاج نہیں ہے۔

ادویات:

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ سوزش جگر کے مریضوں کو ادویات کم سے کم استعمال کرنی چاہئیں۔ تاہم متلی، بخار، سردرد اور بے خوابی وغیرہ کی صورت میں معالج کی تجویز کردہ ادویات استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ہسپتال میں داخلہ کی ترجیحات

یرقان کے ہر مریض کیلئے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ تاہم مندرجہ ذیل صورتوں میں مریض کو بہتر اور مسلسل نگہداشت کیلئے ہسپتال میں داخل کروانا بہتر ہوگا۔

1۔بہت زیادہ قے یا خون کی قے آنے کی صورت میں۔

2۔مریض پر غنودگی طاری ہو رہی ہو۔

3۔یرقان بہت گہرا ہو رہا ہو یعنی مریض کی رنگت زرد ہو۔

4۔مریض کا پیٹ پھول رہا ہو۔

اگر مریض کی تشخیص مکمل نہ ہو۔ تب بھی اسے ہسپتال میں داخل کروالینا ضروری ہوگا تاکہ مکمل تشخیص ہوسکے۔

یرقان کے لئے حفاظتی ٹیکے

سائنس کی ترقی کی بدولت اب یہ ممکن ہے کہ اس مرض کے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے لگائے جاسکیں۔ ان ٹیکوں کا ایک مرحلہ وار پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ یہ مراحل مختلف لوگوں کو درپیش خطرے کی شدت اور اہمیت کی بنیاد پر مرتب کئے گئے ہیں۔ سب سے بہتر یہ ہوتا کہ تمام ہم وطنوں کیلئے Mass Vaccination ٹیکے ممکن ہوتے، لیکن محدود وسائل کے پیش نظر درج ذیل پروگرام تجویز کیا گیا۔

1۔پہلے مرحلے میں ہسپتالوں میں کام کرنے والے عام عملہ، دندان ساز، لیبارٹریوں میں کام کرنے والے لوگ، بلڈ بنکوں کے ملازمین اور دوسرے اس طرح کے لوگ جو سوزش جگر کے مریضوں کے بہت قریب ہوں۔ کیونکہ ان سب لوگوں کو یہ وائرس لاحق ہونے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ لہٰذا ان تمام لوگوں کو فی الفور حفاظتی ٹیکے لگانا نہایت اہم ہے۔ تمام حاملہ عورتوں کو اس وائرس کی موجودگی کے لئے ٹیسٹ کرنے کی تجویز ہے تاکہ ایسی تمام مائیں جن کے جسموں میں یہ وائرس موجود ہوں، ان کے نومولود بچوں کو یہ حفاظتی ٹیکے لگائے جاسکیں۔ اس طرح نومولود بچوں کو وائرس کا شکار ہو کر اس کا حامل ہونے اور (Carrier) بننے سے بچانا ممکن ہوگا۔ کیونکہ کسی بھی معاشرے کو سب سے زیادہ یہ خطرہ وائرس کے حامل اشخاص سے ہوتا ہے۔

2۔دوسرے مرحلے میں ایسے لوگ جن کے جسم میں یہ وائرس موجود ہو۔ ان کے اہل خانہ کو حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں۔

آخری مرحلہ میں عام لوگوں اور خصوصاً ہر نومولود بچے کو حفاظتی ٹیکے لگانے چاہئیں تاکہ تمام آبادی کو اس مہلک وائرس سے بچایا جاسکے۔

حفاظتی ٹیکوں کا شیڈیول

پچھلے دس سال سے اس مہلک مرض سے بچاؤ کیلئے نہایت ہی بااثر ویکسین (Engeric-B) موجود ہے۔ یہ ویکسین بیالوجی میں ایک نئی ٹیکنیک (Genetic Engineering) سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا استعمال تقریباً 95 سے 98 فیصد حفاظت فراہم کرتا ہے۔ یہ ویکسین انتہائی محفوظ ہے اور اس کے استعمال سے کسی بھی قسم کے نقصان کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ویکسین صرف ہیپا ٹائٹس B کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہے جبکہ ہیپا ٹائٹس C کی کوئی بھی ویکسین تا حال تیار نہیں ہوسکی۔ یہ ویکسین تین ٹیکوں کی صورت میں دی جاتی ہے۔ پہلے ٹیکے کے ایک ماہ بعد دوسرا اور چھ ماہ بعد تیسرا ٹیکہ دینا ضروری ہوتا ہے پھر اگر پانچ سال کے بعد ایک اور ٹیکہ لگا دیا جائے تو ایسا شخص باقی ماندہ زندگی کے لئے بھی اس مرض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں اور ان میں سے جس کی چاہو تم پیروی کرکے ہدایت پاسکتے ہو۔ تو گویا ان میں سے ہر صحابی ایک راہنما ستارے کی طرح ہو گیا۔ جسے دیکھ کر دنیا نے آنحضورؐ کی صداقت کو پہچانا۔ چنانچہ آپؐ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صحابہ بھی دن رات تبلیغ اسلام میں سرگرم عمل رہتے تھے۔

(-)صحابہ کی تبلیغ سے سینکڑوں نہیں ہزاروں لوگوں کو قبول اسلام کی توفیق ملی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تو کہہ دے کہ یہ میرا طریق ہے میں تو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جنہوں نے سچے طور پر میری پیروی اختیار کی ہے میں اور وہ سب بصیرت پر قائم ہیں اور اللہ سب قسم کے نقائص سے پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔

بے لوث خدمت

ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کی بے لوث خدمت کا دوسرا نام بن چکی ہے۔ اس تنظیم نے دنیا کے مختلف ممالک میں ہنگامی حالات میں خدمت کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے اور عمومی طور پر مختلف غریب ممالک میں سارا سال امدادی سامان بھجوانے کے سلسلہ میں بھی اس کی کارگزاری کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

مکرم حافظ احسان سکندر صاحب سابق امیر بینن اپنی ایک رپورٹ میں بیان کرتے ہیں کہ تینوں ممالک یعنی بینن، ٹوگو اور نائیجر کے لئے بھجوائے جانے والے کنٹینرز ماہ نومبر 2001ء کے اختتام میں ہمیں موصول ہوگئے تھے۔ ان کنٹینرز میں چاول، آریکو، نمک، سپاگیٹی، ڈبوں میں بند خوراک، پکانے کا تیل اور کپڑے و کھلونے وغیرہ شامل تھے۔

بینن میں اس سامان کی تقسیم جماعتی نظام کے تحت ملک بھر میں فوری طور پر شروع کی گئی تاکہ عید سے قبل یہ خوراک اور کپڑے مستحق افراد تک پہنچ جائیں۔ ملک بھر میں مختلف شعبے ہنگامی بنیادوں پر قائم کئے گئے جن کی نگرانی مرکزی مربیان نے کی اور لوکل معلمین، خدام الاحمدیہ اور دیگر افراد جماعت نے اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کیا۔ بعض جگہوں پر امدادی سامان جنگلوں کے اندر تیس میل کے فاصلے تک بھی پہنچایا گیا اور بعض جگہوں پر کشتیوں کے ذریعہ دریا پار کرکے یہ خدمت سرانجام دی گئی۔ اس مقصد کے لئے کئی ٹیموں نے مسلسل 48 گھنٹے تک کام کرنے کی توفیق پائی اور مجموعی طور پر پانچ ہزار کلومیٹر سفر کیا۔ ہر گاؤں میں سامان کی تقسیم کی ذمہ داری مقامی امام اور چیف کے سپرد کر دی گئی اور انہیں اس کا طریق کار سمجھا دیا گیا۔ اس طرح 163 جماعتوں کے مستحق افراد تک یہ امداد عید سے قبل پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ اس سامان کو ہسپتالوں میں بیماروں اور ناداروں میں بھی تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ دو ہسپتالوں کے پانچ سو مریضوں میں عید سے قبل اور عید کے دن یہ تحائف تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح جماعتی خدمت میں مستعد بعض افراد کو بھی اس سامان میں سے عید کے تحائف پیش کئے گئے۔

خدمت خلق کی اس کاوش کو بینن کے صحافتی میدان میں بھی انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا چنانچہ ایک قومی اخبار Beninois کے ایک طویل مضمون میں اس کا تذکرہ کیا گیا اور تصاویر بھی شائع کی گئیں۔

(الفضل 4 نومبر 2004ء)

سب سے بڑی مصنوعی بندرگاہ

روٹرڈیم (Rotterdam) کی بندرگاہ (Europort) نیدر لینڈ (ہالینڈ) رقبہ 100 مربع کلومیٹر (38 مربع میل) یہ دنیا کی مصروف ترین بندرگاہ بھی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42276** میں مسعود احمد طاہر ولد منظور احمد کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم برقبہ 5 مرلہ کا 2/9 حصہ مالیتی -/77777 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500+4000+ روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42277** میں نعیمہ طاہر بنت مسعود احمد طاہر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42278** میں فریدہ طاہر بنت مسعود احمد طاہر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42279** میں صالحہ طاہر بنت مسعود احمد طاہر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42280** میں سلیمہ طاہر بنت مسعود احمد طاہر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیمہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42281** میں مباہل احمد شاہد ولد مسعود احمد طاہر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مباہل احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42282** میں امتہ الکریم طوبیٰ بنت منظور احمد کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 400-5 گرام مالیتی -/4112 روپے۔2۔رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور کا 1/9 حصہ مالیتی -/38888 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الکریم طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42283** میں ظفر احمد فاتح ولد برکت علی قوم راجپوت پیشہ محافظ خاص عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 20 مرلہ واقع دارالیمن شرقی مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1120+4620 روپے ماہوار بصورت پینشن +ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد فاتح گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42284** میں امتہ النصیر ظفر زوجہ ظفر احمد فاتح قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔2۔طلائی زیور 320-45 گرام مالیتی -/28112 روپے۔3۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی کا 1/9 حصہ مالیتی -/38888 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد فاتح خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541

مسل نمبر **42285** میں فواد احمد ظفر ولد ظفر احمد فاتح قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فواد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42286** میں حافظ حماد احمد ظفر ولد ظفر احمد فاتح قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/175 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **42287** میں صوبیدار ملک وزیر حسن ولد ملک فیروز خان مرحوم قوم اعوان قطب شاہی پیشہ دکانداری عمر 71 سال بیعت 1970ء ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کرائے پر حاصل کی گئی دکان جس میں موجود سامان مالیتی -/40000 روپے۔2۔رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔3۔زرعی زمین 3 کنال 5 مرلے مالیتی اندازاً -/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000+1450 روپے اندازاً ماہوار بصورت دکانداری +پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صوبیدار ملک وزیر حسن گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک ولد ملک وزیر حسن محمودہ

مسل نمبر **42288** میں شگفتہ جبین بنت ملک وزیر حسن قوم اعوان قطب شاہی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ جبین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29981

مسل نمبر **42289** میں صغیر احمد ملک ولد ملک وزیر حسن قوم اعوان قطب شاہی پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/80000 روپے۔2۔سامان دکان کریانہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200+2373 روپے ماہوار بصورت دکانداری +پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صغیر احمد ملک

گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار میجر ملک فخر اقبال شبلی ولد ملک محبوب عالم خاں

مسل نمبر **42290** میں طاہرہ صغیر زوجہ صغیر احمد ملک قوم اعوان قطب شاہی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 71 گرام مالیتی اندازاً -/54000 روپے۔2۔نقد رقم -/5000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ جس سے زیورات بنوا لئے جو درج بالا میں شامل ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صغیر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر **42291** میں ملک محمد اعجاز ولد صغیر احمد ملک قوم اعوان قطب شاہی پیشہ دکانداری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک والد موصی

مسل نمبر **42292** میں ملک محمد وقاص ولد صغیر احمد ملک قوم اعوان قطب شاہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد وقاص گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک والد موصی

مسل نمبر **42293** میں وجیہہ عروج بنت ملک منیر احمد غزالی مرحوم قوم اعوان قطب شاہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔2۔حصہ مکان از ترکہ والد مرحوم میرا حصہ مالیتی -/8750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ عروج گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک ولد وزیر حسن محمودہ

مسل نمبر **42294** میں ملک مبشر رضوان ولد ملک نیر احمد غزالی مرحوم قوم اعوان قطب شاہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم میں میرا حصہ مالیتی -/17500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مبشر رضوان گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک محمودہ

مسل نمبر **42295** میں بشارت فردوس احمد ولد رحمت علی قوم بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 9 ایکڑ واقع تلونڈی کھجوروالی مالیتی -/2700000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع کرتو ضلع شیخوپورہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ مکان رہائشی 6 مرلہ واقع تلونڈی کھجور والی مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ مکان برائے مویشی ڈیرہ مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/57000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت فردوس احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد کرم الٰہی تلونڈی کھجور والی گواہ شد نمبر 2 سعادت علی بٹر ولد رحمت علی

مسل نمبر **42296** میں ممتاز اختر زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79۔رب نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ممتاز اختر گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد خورشید احمد نواں کوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ مربی سلسلہ 25677

مسل نمبر **42297** میں منیر احمد شاہین ولد جان محمد مرحوم قوم منج راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4323 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد نواز وصیت نمبر 21849 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد وصیت نمبر 25881

مسل نمبر **42298** میں سید داؤد احمد ولد سید محمد یاسین مرحوم قوم سید پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی -/70000 روپے۔2۔ زمین 7 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 16 مرلہ مالیتی -/16000 روپے۔ جائیداد نمبر 1 نمبر 3 میں میری والدہ۔5 بھائی۔3 بہنیں حصہ دار ہیں۔4۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3728 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **42299** میں رفیع احمد باجوہ ولد منیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع مکہ کالونی لاہور مالیتی تقریباً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد سراج دین سیالکوٹ کینٹ

مسل نمبر **41646** میں مرزا عرفان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ قوم مغل پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عرفان احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر بیگ والد موصی وصیت نمبر 17216 گواہ شد نمبر 2 مرزا عمران احسن بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ کراچی

مسل نمبر **42300** میں سعدیہ انجم بنت رفیع احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ از پرائیویٹ ادارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ انجم گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی ولد سندر خاں گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **42301** میں فائزہ انجم بنت رفیع احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ انجم گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **42302** میں عصمت منیر جنجوعہ بنت منیر احمد جنجوعہ قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 40 تولے مالیتی -/360000 روپے۔3۔ ہمایوں سٹریٹ سیالکوٹ مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عصمت منیر گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی وصیت نمبر 11295

مسل نمبر **42303** میں نعیم احمد باجوہ ولد عتیق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 100 کنال واقع چک 200/EB مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 32 کنال واقع چک فیض واہ مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ مکان دکان واقع وہاڑی کا 1/3 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع وہاڑی کا 1/3 حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ملک مصلح الدین ولد ملک صلاح الدین وہاڑی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ملک فاروق احمد وہاڑی

مسل نمبر **42304** میں محمد ظفر اللہ خان ولد محمد عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین بہاولپور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد بہاولپور

مسل نمبر **42305** میں آمینہ ظفر زوجہ ظفر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمینہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد بہاولپور

مسل نمبر **42306** میں سعدیہ امان بنت امان اللہ اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ امان گواہ شد نمبر 1 امان اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال گھمن ولد محمد رفیق بہاولپور

مسل نمبر **42307** میں نعمان احمد کلار ولد اصغر علی کلار قوم جٹ کلار پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد کلار گواہ شد نمبر 1 اصغر علی کلار والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد آصف بدر ولد چوہدری محمد سلیمان بہاولپور

مسل نمبر **42308** میں فضل احمد ولد محمد شریف قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 184/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد بشیر احمد چوہدری چک نمبر 188/7R گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر **42309** میں محمود احمد ولد رحمت علی قوم رندھاوا پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی ظہور آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 29 کنال واقع چوپرہٹہ ضلع خانیوال مالیتی اندازاً -/365000 روپے۔ 2۔ دوعدد ٹیوب ویل پیٹر انجن میں 1/4 حصہ مالیتی تقریباً -/30000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع بستی ظہور آباد خانیوال شہر مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع راجہ پور کالونی ملتان شہر اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 5۔ بائیسکل مالیتی -/2500 روپے۔ 6۔ T.V بمعہ ڈش رسیور مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8770 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم جولائی 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ خان وصیت نمبر 33253

مسل نمبر **42310** میں حق نواز ولد احمد نواز قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4820 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم اگست 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حق نواز گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **42311** میں کرن نواز بنت حق نواز قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کرن نواز گواہ شد نمبر 1 حق نواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **42312** میں محمد احمد بشیر ولد میاں بشیر احمد قوم سٹھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد وصیت نمبر 34251

مسل نمبر **42313** میں سیدہ حلیمہ بیگم زوجہ محمد عطاء اللہ مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از مکان -/125000 روپے۔ 2۔ 1/8 حصہ از دکان -/150000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/82000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/31500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ حلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد عطاء اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **42314** میں ندیم احمد ولد عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ دکان واقع لیاقت بازار خانیوال کا حصہ تقریباً -/140000 روپے۔ 2۔ ایک دکان واقع بلاک نمبر 4 خانیوال کا 1/6 حصہ تقریباً -/130000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/195000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **42315** میں ارشاد طاہرہ زوجہ محمد افتخار قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سکنی پلاٹ 10 مرلے واقع خانیوال مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع خانیوال مالیتی تقریباً -/70000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور بمعہ حق مہر 8 تولے مالیتی تقریباً -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **42316** میں نصیر احمد کیانی ولد محمد اسحاق کیانی قوم گکھڑ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد کیانی گواہ شد نمبر 1 صلاح محمد ولد دیوان علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان وصیت نمبر 34769

مسل نمبر **42317** میں عابدہ جہانگیر زوجہ جہانگیر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات سات تولے مالیتی -/65000 روپے۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ جہانگیر گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا ولد محمد شفیع گولارچی گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد ولد ریاض احمد گولارچی

مسل نمبر **42318** میں شازیہ اعجاز بنت ملک اعجاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد وصیت نمبر 35315

مسل نمبر **42319** میں امتہ الصبور زوجہ ملک انعام الحق قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 ملک اکرام الحق وصیت نمبر 35316 گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق وصیت نمبر 35315

مسل نمبر **42320** میں ناصرہ وقار زوجہ وقار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بصورت حق مہر 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ وقار گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950 گواہ شد نمبر 2 شمشاد حسین کھوکھر ولد حاجی عبدالرحمٰن گولارچی

مسل نمبر **42321** میں طاہرہ تبسم بنت عطاء اللہ خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد۔ جہ فیکٹری ایریا سلام

مسل نمبر **42322** میں مقبول بیگم زوجہ محمود احمد عاصم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1956ء ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع غازی آباد لاہور بصورت حق مہر مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی بمعہ ایک عدد کوکا طلائی -/64500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقبول بیگم گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمود احمد عاصم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد عاصم خاوند موصیہ

مسل نمبر **42323** میں رشید احمد اٹھوال ولد محمد علی قوم اٹھوال جٹ پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصیر آباد اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ دس مرلہ واقع ساہیوال روڈ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ راولپنڈی ''احمد باغ'' میں برقبہ 7 مرلہ پلاٹ کی ادائیگی کی ہوئی ہے نام نہیں ہوا ادائیگی رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت کرایہ 4 دوکانیں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **42324** میں شوکت محمود ولد چوہدری فضل دین مرحوم قوم ارائیں پیشہ خادم بیت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **42325** میں لیاقت علی ولد محمد اسماعیل قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد

مسل نمبر **42326** میں ملک محمود احمد ولد ملک رفیق احمد قوم لُڑکا پیشہ اپرنٹس (آٹو مکینک) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد غلام محمد ملتانی 139 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **42327** میں عامر رشید ولد رشید احمد ارشد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر رشید گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595

مسل نمبر **42328** میں رفیقہ نسیم بیوہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی مکان 7 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ نسیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری وزیر احمد آفتاب ولد چوہدری بشیر احمد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 چوہدری شبیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ احمد نگر

مسل نمبر **42329** میں سلیم الطاف شاہ ولد سید محمد الطاف شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم الطاف شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 ندیم الطاف شاہ احمد نگر

مسل نمبر **42330** میں رفعت عابد زوجہ عابد دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت عابد گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 عابد دین خاوند موصیہ

مسل نمبر **42331** میں ریحانہ بھٹی بنت محمد بوٹا مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 انیس احمد بھٹی ولد محمد بوٹا مرحوم احمد نگر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی ولد محمد بوٹا مرحوم

مسل نمبر **42332** میں عطیہ اظفر زوجہ اظفر نواز قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی 600000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ اظفر گواہ شد نمبر 1 سید تنویر احمد وصیت نمبر 28038 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور مظفر ولد شیخ سلطان علی کراچی

مسل نمبر **42333** میں حبۃ الوحید افضل زوجہ محمد افضل خواجہ قوم اخوندزادہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 150000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی 110000/- روپے۔ 3۔ ہیرے کا سیٹ مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ الوحید افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خواجہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 32267 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان وصیت نمبر 31868

مسل نمبر **42334** میں زاہدہ پروین زوجہ عمران اظہر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 20000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 ولد اشفاق احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی ولد محمد شریف کراچی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **42335** میں ساجدہ ناہید زوجہ چوہدری رشید احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 8 تولے مالیتی تقریباً 64000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ناہید گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق ولد اشفاق احمد وصیت نمبر 32732 کراچی گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042 کراچی

مسل نمبر **42336** میں قرۃ العین بنت رشید احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی 8000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گوندل ولد چوہدری عبدالوحید گوندل کراچی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل ولد رشید احمد گوندل کراچی

مسل نمبر **42337** میں فخر النساء زوجہ نعیم احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی 64000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فخر النساء گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل ولد رشید احمد گوندل کراچی

مسل نمبر **42338** میں ناہیدہ بشریٰ زوجہ محمد اسلم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوہارانوالی ضلع سیالکوٹ حال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ 28000/- روپے۔ دو انگوٹھیاں مالیتی 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہیدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد مبارک شاکر ولد حاجی حسن محمد بحریہ سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد پٹواری ولد چوہدری گلزار احمد کراچی

مسل نمبر **42339** میں محمد رمضان ولد چوہدری علی محمد قوم گورایہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 25 ایکڑ بارانی زمین واقع دیپالپور ضلع اوکاڑہ مالیتی اندازاً 12500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق ولد اشفاق احمد کراچی وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی ولد محمد شریف کراچی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **42340** میں حنیفہ کوثر زوجہ محمد رمضان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی تقریباً 10000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز موجودہ مالیتی 600000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 1000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنیفہ کوثر گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **42341** میں طاہر ذیشان ولد محمد رمضان قوم گورایہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر ذیشان گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **42342** میں محمد کلیم ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 24530 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **42343** میں صائمہ کلیم زوجہ محمد کلیم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 225 گرام مالیتی اندازاً 150000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 70000/- روپے۔ 3۔ فلیٹ اندازاً مالیتی 550000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ کلیم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم خاوند موصیہ

مسل نمبر **42344** میں نعیم حسین ولد عزیز حسین مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع کراچی مالیتی 2400000/- روپے۔ 2۔ گاڑی ٹویوٹا کرولا مالیتی تقریباً 400000/- روپے۔ 3۔ حصہ از فروخت پلاٹ والدہ 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم حسین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027 گواہ شد نمبر 2 سید احمد حسین ولد سید اکبر حسین کراچی

مسل نمبر **42345** میں طارق اقبال احمد ولد چوہدری اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 اسامہ اقبال ولد چوہدری اقبال احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری اقبال احمد والد موصی

درخواست دعا

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب امیر ضلع اٹک لکھتے ہیں۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب نائب امیر ضلع اٹک کے پتے کا آپریشن ہوا تھا۔ طبیعت ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) راولپنڈی نے انڈر گریجویٹ پروگرامز 2005-06ء میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 مارچ 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 6 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

HEC نے درج ذیل سکالرشپ سکیمز کا اعلان کیا تھا۔ (i) پی ایچ ڈی سکالرشپ ان نیچرل اینڈ بیسک سائنسز آسٹریا (ii) Abroad اوورسیز سکالرشپس فار ماسٹر ان انجینئرنگ (iii) پی ایچ ڈی سکالرشپس فار انجینئرنگ اینڈ سائنسز ان جرمنی (iv) پی ایچ ڈی سکالرشپس فار نیچرل اینڈ بیسک سائنسز ان فرانس (v) Abroad سکالرشپس فار دی نیچرز آف ویکر یونیورسٹیز (vi) ماسٹر لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی سکالرشپس ان اکنامکس اینڈ فنانس Abroad۔ اس سلسلہ میں GRE جنرل ٹائپ لوکل ٹیسٹ 13 مارچ 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

آئی بی اے (IBA) نے ملک بھر میں نیشنل ٹیلنٹ ہنٹ کا سلسلہ شروع کیا ہے اس سکیم کا بنیادی مقصد ذہین اور مستحق طلبہ کو بہترین تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے اس کیلئے سال 2004ء کے دوران حکومت کے کسی بھی منظور شدہ انٹرمیڈیٹ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ / ایف ایس سی / ایف اے / ایچ ایس سی کا امتحان پاس کر چکے ہوں Apply کر سکتے ہیں نیز ان طلبہ کا شمار ٹاپ 25 طلبہ میں ہو جنہوں نے متعلقہ انٹرمیڈیٹ بورڈ کا امتحان دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 مارچ 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

انسٹیٹیوٹ آف کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز (ICT) نے چین میں پی ایچ ڈی ان ٹیلی کمیونیکیشن کیلئے سکالرشپ کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں درخواست 16 مارچ 2005ء تک جمع کروائی جا سکتی ہے۔ جبکہ امتحان 22 مارچ 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 7 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے پاکستانی ریسرچرز / ٹیچرز اور فریش گریجویٹس کیلئے سائنس اور ٹیکنالوجی کی فیلڈ میں پی ایچ ڈی پروگرام Split سکالرشپس کے تحت آفر کیا ہے اس سلسلہ میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 / اپریل 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

شجاعت، وزیر اعظم ملاقات پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے اسلام آباد میں وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان کے بارے میں پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ سے آگاہ کیا۔ دونوں لیڈروں نے سندھ اسمبلی کی معطلی اور گورنر راج پر غور کیا۔ حتمی فیصلہ صدر مشرف کرینگے۔

بگلیہار ڈیم کے معائنے کی اجازت بھارت نے بگلیہار ڈیم پر کشیدگی کے خاتمے کیلئے پاکستانی انجینئروں اور ماہرین کو اس پروجیکٹ کے معائنے کی اجازت دے دی ہے۔ 60 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ ورلڈ بینک سمیت کسی تیسرے فریق کی مداخلت قبول نہیں پاکستان کے ساتھ بھارت بہتر تعلقات چاہتا ہے۔

عراق میں 47 ہلاک عراق میں مختلف واقعات میں پولیس افسر سمیت 47 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایک واقعہ میں بغداد ہوٹل کے سامنے پولیس یونیفارم میں ملبوس مزاحمت کاروں نے بارود سے بھرا ٹرک ہوٹل کے قریب دھماکہ سے اڑا دیا۔ دھماکے سے قبل سیکورٹی گارڈ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ حملہ آور سمیت 4 افراد ہلاک اور 31 زخمی ہو گئے۔ الزرقاوی گروپ نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہوٹل یہودیوں کا گڑھ تھا۔

انسانی کلوننگ پر پابندی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک اعلامیہ کی منظوری دے دی ہے جس کے ذریعہ جنرل اسمبلی نے ہر قسم کی انسانی کلوننگ پر پابندی لگا دی ہے جبکہ کئی ملکوں نے یہ فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا۔ اعلامیہ کی 34 کے مقابلے میں 84 ووٹوں سے منظوری ہوئی۔ پاکستان سمیت کئی اسلامی ملکوں نے اتفاق رائے نہ ہونے کے باعث ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔

منشیات کا پھیلاؤ وفاقی کابینہ نے ملک میں منشیات کی لعنت کے پھیلاؤ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کے خاتمہ کیلئے قلیل وسط اور طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے ملک کے مختلف حصوں میں ڈرگ بحالی مراکز کھولے جائیں گے۔

بے روزگاروں کیلئے روزگار وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب میں صنعتی منصوبوں سے لاکھوں بے روزگاروں کو روزگار ملے گا عرب ممالک کے سرمایہ کار لاہور میں بہت بڑا ٹریڈ سنٹر بنا رہے ہیں۔ میٹرو فوڈ چین 400 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ حکومت کے اقدامات سے صوبے کے سکولوں میں گزشتہ برسوں کی نسبت 9 لاکھ زیادہ بچے داخل ہوئے۔

زہریلا کھانا کھانے سے ہلاکتیں فلپائن کے ایک پرائمری سکول کے 25 بچے زہریلا کھانا کھانے سے ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے دوپہر کے وقت روایتی جڑی بوٹیاں کھائی تھیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
وقت عصر	4:28
غروب آفتاب	6:16
وقت عشاء	7:37

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی نگھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ونچی ڈیکل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو برا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
SuperAsia` Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ایئرکنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

C.P.L 29